راہِ نور

از قلم بنت ندیم

NOVEL HUT

All rights are reserved by the author , you can't copy or

steal any of the scenes written in this novel . If you do so,

serious action will be taken .

JazakAllah

NOVEL HUT

"لوگ کیا کہے گے ؟؟؟۔۔۔۔۔۔ لوگ کیا سوچے گے ؟؟؟"

ہمیں اسکی فکر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہم بھی انھی لوگوں میں میں شمار ہے ،جو

دوسرے لوگوں کے بارے میں

۔

سوچتے ، اور اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں یہ افسانہ بھی لوگوں کی سوچ اور

اظہار رائے پر

مشتمل ہے۔

میرا نام "نور قلب" ہے۔ لیکن میرا ماضی نورانی نہیں تھا ، نہ میرے چہرے پر

نور تھا ، نہ قلب میں اور نہ ہی روح میں۔۔۔۔۔

NOVEL HUT

بچپن میں جب بھی ماما یا بابا مجھے نماز پڑھنے کا کہتے تو میں اسکو ایک کان سے سنتی اور دوسرے سے نکال دیتی ۔ جب کبھی زبردستی کرتے تو میں نماز تو پڑھ لیتی لیکن اسکے اذکار نہیں پڑھتی ، میرا منہ بس ہل رہا ہوتا تھا لیکن میں پڑھتی کچھ نہ تھی ۔پتہ نہیں میں اپنے والدین کو دھوکہ دے رہی تھا یا اللہ تعالیٰ کو یا پھر خود کو۔۔۔

NOVEL HUT

ایسی کوئی بری عادت نہ تھی جو میرے اندر نہ پائی جاتی ہوں ۔ میں اللہ کو یاد نہیں کرتی تھی ، ہر وقت گانے گانا اور سننا عادت بن چکا تھا ، ڈانس کرنا مجھے آتا تھا ، سکول میں یہ گمان کرنا کے یہ فلاں لڑکا مجھے پسند میری کرتا ہے اور پھر کیا اسکے سامنے شوخیاں مارنا ، جھوٹ بولنا ، غیبت کرنا ، اپنی زینت ظاہر کرنا ، بے پردگی ، میل کزنز کے ساتھ فرینک ہونا ، اور بھی بہت سے عادتیں تھی

اللہ تعالی اور اسکے نبی محمد خاتم نبین کے احکام جو کے خلاف تھی۔

اللہ

لیکن اللہ کی رحمت سے کون مایوس ہو سکتا ہے؟ اس رحمت تو زمین و آسمان سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ وہی جسے میں بھولی ہوئی تھی، جس کے احکام کو میں نے نظرانداز کر دیا تھا، اسی نے مجھے اپنے فضل ہدایت عطا کی سے

پتہ نہیں وہ کون سا لمحہ تھا جب میرے دل میں یہ خیال آیا کہ میں غلط راستے پر ہوں۔ شاید وہ کسی نیک بندے کی دعا تھی شاید وہ میری ماں کے آنسو تھے، شاید اللہ نے میرے کسی اچھے عمل کے بدلے مجھے یہ روشنی عطا کی۔ مگر ایک دن میرے دل میں شدید بے چینی پیدا ہوئی۔

میں نے اپنی زندگی پر غور کیا تو احساس ہوا کہ میں صرف دنیا کی چمک دمک کے پیچھے بھاگ رہی ہوں، مگر میری روح خالی ہے۔

میں نے اللہ کی طرف رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔ سب سے پہلے میں نے اپنی نماز پر توجہ مرکوز کی کیونکہ نماز ہی انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے ۔ دکھاوے کی نماز پڑھ پڑھ کر) جس مے میں صرف اپنا منہ ہلاتی تھی پڑھتی کچھ نہ تھی میں تنگ آچکی تھی

NOVEL HUT

پھر میرے دل میں خیال آیا ، میں دکھاوے کی نماز پڑھتی ہوں ٹائم تو میرا ویسے بھی ضائع ہونا ہے ، اور خالی منہ میں صحیح طریقے سے نماز کہ ہلانے سے بہتر تو یہ ہی ہے ادا کرو ۔ بس یہ ہی میرا پہلا قدم رب کی رحمت کی طرف تھا ۔ اسکے بعد جتنے بھی راہ نور کے جانب تھے وہ اللہ نے میری طرف بڑھائے۔

سب سے پہلے پہل شیطان نے میرے دل میں وسوسے ڈالے، میری پرانی عادتیں چھوڑنا مشکل لگا۔ مگر میں نے ہمت نہیں ہاری۔ میں نے آہستہ آہستہ اپنی زندگی کو بدلنا شروع کیا۔ میں نے گانے چھوڑ دیے، بے پردگی ترک کر دی، میل کزنز کے ساتھ غیر ضروری بات چیت ختم کر دی اپنی زبان کو جھوٹ اور غیبت سے روکنا شروع کیا۔ نماز جو پہلے مجبوری لگتی تھی، اب دل کا سکون بن گئی۔ اور پھر میں نے اللہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے شرعی پردہ کرنا شروع کیا۔ جیسے ہی میں نے حجاب اور عبایا

NOVEL HUT

پہننا شروع کیا، لوگوں کی نظریں بدل گئیں۔ کچھ نے حیرت سے دیکھا، کچھ نے تمسخر اڑایا، کچھ نے کہا، "یہ" نیا شوق کب تک چلے گا؟ تو کچھ نے کہا، ضرور کسی سے دل ٹوٹا ہوگا، تبھی یہ نیک بن رہی ہے۔

" لوگوں کی باتوں نے کبھی مجھے اپنا ماضی نہیں بھولنے دیا۔ لوگ نہ مجھے پہلے جینے دیتے تھے اور نہ اب جب سے میں نے پردہ شروع کیا پہلے پہل تو یہ سننے کو ملتا، پہلے تو تم ایسی نہ تھی اب کیا ہوگیا ہے"، "کوئی بات نہیں تھوڑی دیر گانے سن لو بعد میں معافی مانگ

لینا"، "پردہ بھی تو تمھارا کوئی فیشن تو نہیں؟؟

لیکن وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں کی باتیں بھی ناسور ہوتی گئی۔ "ہائے ئے ئے ئے ئے تم تو پردہ کرتی ہوں پھر تم نے یہ نیل پینٹ کیوں لگایا ہے، تم تو پردہ کرتی ہو نا پھر تم شادی پر کیوں آئی ہوں، تم تو پردہ کرتی ہوں نا پھر تم ہنس کیوں رہی ہوں، تم تو پردہ کرتی ہوں نہ پر تم خوش کیوں ہورہی ہوں،

تم پردہ کرتی ہو اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم میرے بیٹے سے اتنا سخت لہجے میں بات کرو یہ میرا جواب ہے ان سب لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں

کہ پردہ کرنے والی لڑکی کوئی غلام ہوتی ہے، جس پر ہر وقت سوال اٹھایا جا سکتا ہے، جس کی ہر حرکت پر پہرہ بٹھایا جا سکتا ہے، جس کے ہر عمل کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جا سکتا ہے۔

ہاں ! میں پردہ کرتی ہوں، مگر میں آپ کی غلام نہیں ! کہ میرے پردہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ میں اپنی خوشیوں پر قدغن لگا لوں کہ میں مسکرانا چھوڑ دوں کہ کہ میں ہر

وقت سر جھکا کر بس چلتی رہوں میں اپنی رائے کا اظہار نہ کر سکوں کہ میں غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح نہ کہہ سکوں !

تم پردہ کرتی ہو، پھر نیل پینٹ کیوں لگایا ہے؟" کیونکہ میرے دین نے مجھے خوبصورت بننے سے نہیں روکا، بس حدود مقرر کر دی ہیں۔ میں زینت اپناؤں گی، مگر غیر محرموں کے لیے نہیں۔

تم پردہ کرتی ہو، پھر شادی میں کیوں آئی ہو؟" کیونکہ میں نے دنیا سے کٹنے کا فیصلہ نہیں کیا، میں نے بس اپنے رب کے حکم پر چلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں خوشیوں میں بھی شامل ہوں، مگر اپنے وقار کے ساتھ، اپنے اصولوں کے ساتھ۔

تم "پردہ کرتی ہو، پھر خوش کیوں ہو رہی ہو؟" کیا پردہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ میں اپنی زندگی کا مزہ لینا چھوڑ دوں؟ میرا دین مجھے اداسی کا درس نہیں

ہے۔

دیتا بلکہ عزت خوشی اور سکون کا راستہ دکھاتا میں ہنسوں گی، خوش رہوں گی، اور اللہ کی رحمتوں کا شکر ادا کروں گی۔

تم "پردہ کرتی ہو، پھر میرے بیٹے سے سخت لہجے میں کیوں بات کی؟"

کیونکہ پردہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ میں ظلم سہنے کے لیے تیار ہو جاؤں۔ میں عزت کرنا جانتی ہوں، مگر عزت کی توقع بھی رکھتی ہوں۔ اگر کوئی غلط بات

کرے گا تو میں چپ نہیں رہوں گی کیونکہ میرے پردے نے میری زبان نہیں،
صرف میری حدود متعین کی ہیں !

میرا پردہ میرا انتخاب ہے، میرا فخر ہے، میری آزادی ہے۔ میں نے یہ راستہ
کسی کے دباؤ میں نہیں، بلکہ اللہ کے حکم پر چلنے کے لیے اپنایا ہے۔ میں اپنی
ذات پر لوگوں کی سوچ کے تابع نہیں چل سکتی۔
اگر آپ کو میرا پردہ ایک قید لگتی ہے، تو یہ آپ کی سوچ کی قید ہے، میری نہیں !

"

NOVEL HUT

مگر میں نے کسی کی باتوں کی پرواہ نہیں کی۔ میں نے سوچ لیا تھا کہ اگر میں لوگوں کی باتوں میں آتی رہی تو کبھی اللہ کے قریب نہیں جا سکوں گی۔ میں نے اپنے رب کو ترجیح دی، لوگوں کی پرواہ چھوڑ دی۔

اور جب میں نے صبر کیا، اللہ نے میرے لیے راستے آسان کر دیے۔ جو لوگ پہلے مذاق اڑاتے تھے، بعد میں وہی آکر مجھ سے دین کے بارے میں سوال کرنے لگے۔ جو پہلے تنقید کرتے تھے، وہ حیران ہو کر کہتے ، واقعی تم بدل چکی ہو !

NOVEL HUT

اور سب سے بڑی کامیابی یہ تھی کہ میرا دل اب مطمئن تھا، وہ سکون جو میں دنیاوی چیزوں میں ڈھونڈ رہی تھی، وہ اللہ کے ذکر اور اس کی اطاعت میں ملا۔

اللہ کی رحمت ہی تو ہے کہ اس نے مجھ جیسے گناہگار کو اپنے قریب کر لیا۔ میں نے سیکھا کہ لوگ ہمیشہ باتیں کریں گے، لیکن اصل کامیابی اللہ کی رضا میں ہے۔ اور میں نے وہی راستہ چن لیا جو مجھے دنیا اور آخرت کامیابی کی طرف لے جائے گا۔

(ختم شدہ)

NOVEL HUT

CONTACT THE AUTHOR

If you want to contact the author we will mention her

instagram link here .

Novel-hut at your service

JazakAllah

NOVEL HUT

writer's instagram :fizza ayub